شب برات کی فضیلت و عبادت

روزے و نوافل

مصنف

سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری

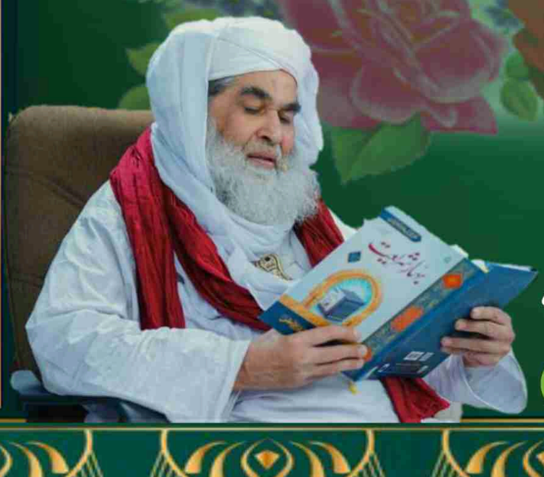

مدنی چینل دیکھتے رہیئے

03121616255 پاکستان

شب برات کی فضیلت و عبادت

روزے و نوافل

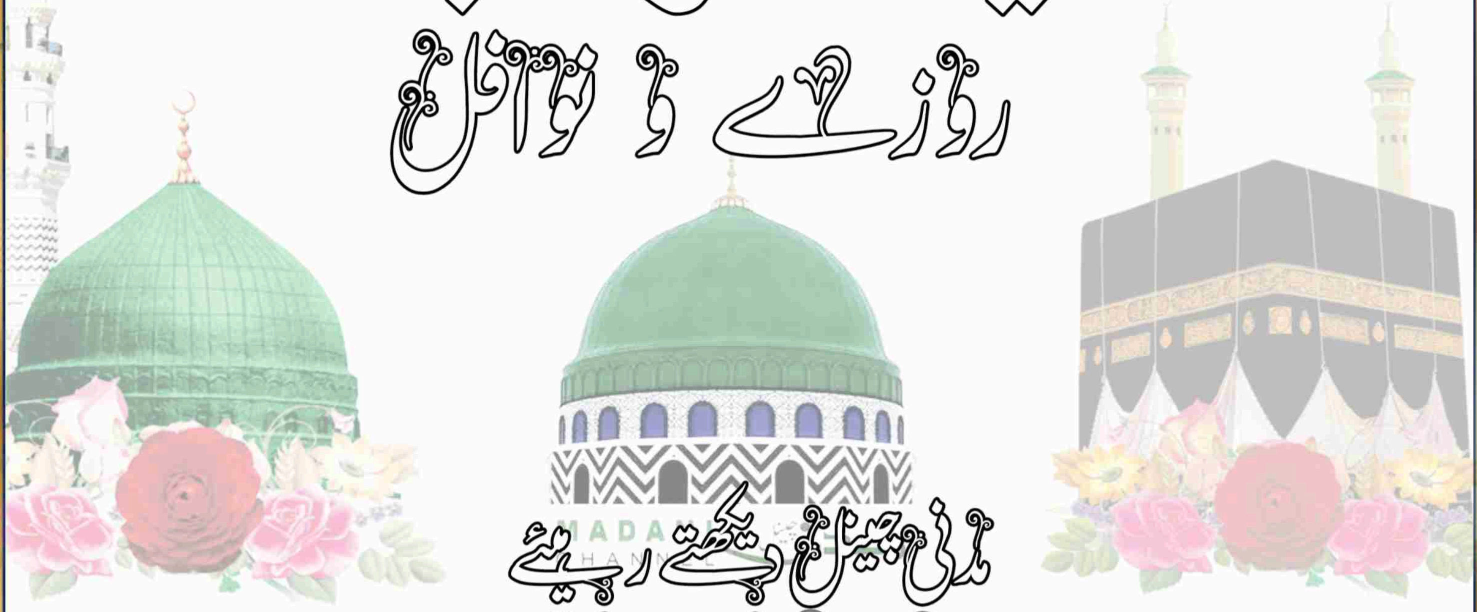

مدنی چینل دیکھتے رہیے

مصنف

سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری

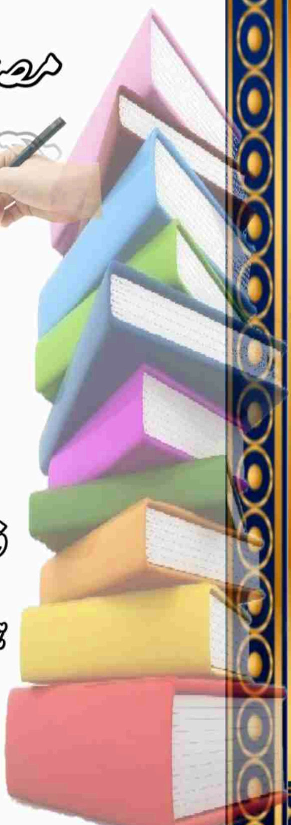

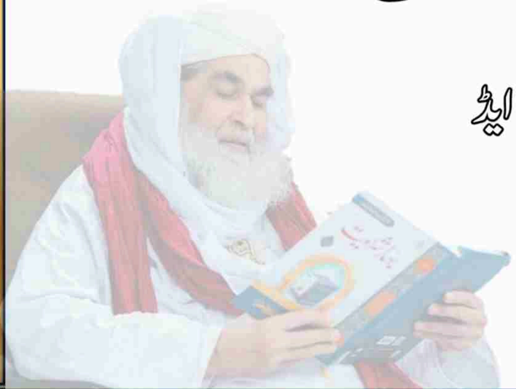

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

پاکستان 03121616255

all country 00923121616255

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه 🌹 وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه 🌹 وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه ﷺ

درود پاک کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود رحمت بھیجتا ہے۔

📕 (مسلم في الصحيح، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعد التشهد، 1 / 306، الرقم: 408،) 📙 (والترمذي في السنن، أبواب الوتر، باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، 2 / 353، 354، الرقم: 484. 485،) 📗 (والنسائي في السنن، كتاب السهو، باب الفضل في الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، 3 / 50، الرقم: 1296،) 📓 (وأيضًا في السنن الكبرى، 1 / 384، الرقم: 1219،) 📕 (والدارمي في السنن، 2 / 408، الرقم: 2772،) 📔 (وأحمد بن حنبل في المسند، 2 / 375، الرقم: 8869. 10292)

ماہ شعبان روزے عبادت کی فضیلت

حدیث پاک

عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها، قَالَتْ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ، فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ شعبان سے زیادہ کسی اور مہینے میں (نفلی) روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ ﷺ شعبان کا سارا مہینہ روزے رکھتے تھے۔

(أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الصوم، باب صوم شعبان، 2: 695، الرقم: 1869،) (ومسلم في الصحيح، كتاب الصيام، باب صيام النبي ﷺ رمضان واستحباب أن لا يخلي شهر عن صوم، 2: 811، الرقم: 1156،) (وأحمد بن حنبل في المسند، 6: 143، الرقم: 25144،) (والنسائي في السنن، كتاب الصيام، باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه، 4: 151، الرقم: 2179-2180،) (وابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في صيام النبي ﷺ، 1: 545، الرقم: 1710)

حدیث پاک

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ أَوْ لِآخَرَ: أَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے یا کسی اور شخص سے فرمایا: کیا تم نے شعبان کے درمیانی دن کا روزہ رکھا ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم عید (الفطر) کر لو تو تم (اس کے بدلے میں) دو روزے رکھنا۔

أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الصوم، باب الصوم آخر الشهر، 2: 700، الرقم: 1882، ومسلم في الصحيح، كتاب الصيام، باب صوم سرر شعبان، 2: 821، الرقم: 1161، وأحمد بن حنبل في المسند، 4: 443، الرقم: 19992، وأبو داود في السنن، كتاب الصوم، باب في التقدم، 2: 298، الرقم: 2328، والنسائي في السنن الكبرى، 2: 164، الرقم: 2868.

حدیث پاک

عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ: كَانَ أَحَبُّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانَ ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تمام مہینوں میں سے شعبان کے روزے رکھنا زیادہ محبوب تھا۔ آپ ﷺ شعبان کے روزوں کو رمضان المبارک سے ملا دیا کرتے تھے۔

أخرجه أحمد في المسند، 6: 188، الرقم: 25589، وأبو داود في السنن، كتاب الصوم، باب في صوم شعبان، 2: 323، الرقم: 2431، والنسائي في السنن، كتاب الصيام، باب صوم النبي ﷺ، 4: 199، الرقم: 2350.

حدیث پاک

وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهَا رضی الله عنها قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

أم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسلسل دو مہینوں کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ ﷺ شعبان المعظم کے مسلسل روزے رکھتے کہ وہ رمضان المبارک کے روزہ سے مل جاتا۔

أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 6: 300، الرقم: 26604، والنسائي في السنن، كتاب الصيام، باب ذكر حديث أبي سلمة في ذلك، 4: 150، الرقم: 2175، وابن ماجه في السنن، كتاب الصيام، باب ما جاء في وصال شعبان برمضان، 1: 528، الرقم: 1648، وأبو يعلى في المسند، 12: 405، الرقم: 6970.

حدیث پاک

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضی الله عنه قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، لَمْ أَرَكَ تَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ الشُّهُورِ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ؟ قَالَ: ذَاكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ، وَهُوَ شَهْرٌ يُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے (حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں) عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ کو سب مہینوں سے زیادہ شعبان میں روزے رکھتے دیکھتا ہوں (اس کی کیا وجہ ہے؟)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: رجب اور رمضان کے درمیان یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ غافل رہتے ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں (بندوں کے) اعمال رب العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، سو مجھے پسند ہے کہ میرا عمل حالتِ روزہ میں بارگاہ ایزدی میں پیش کیا جائے۔

أخرجه أحمد في المسند، 5: 201، الرقم: 21801، والنسائي في السنن، كتاب الصيام، باب صوم النبي ﷺ بأبي هو وأمي، 4: 201، الرقم: 2357، والبزار في المسند، 7: 69، الرقم: 2617، وابن أبي شيبة في المصنف، 2: 346، الرقم: 9765.

حدیث پاک

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا حَدَّثَتْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ. قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَحَبُّ الشُّهُورِ إِلَيْكَ أَنْ تَصُومَهُ شَعْبَانَ؟ قَالَ: إِنَّ اللهَ يَكْتُبُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ مَيِّتَةٍ تِلْكَ السَّنَةَ، فَأُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَنِي أَجَلِي وَأَنَا صَائِمٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صحابہ سے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ شعبان کا پورا مہینہ ہی روزے رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! تمام مہینوں سے زیادہ آپ کو شعبان میں روزے رکھنا زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یقینا اللہ تعالیٰ اس سال میں ہر ایک مرنے والے کی موت کو (اسی مہینہ میں) لکھتا ہے۔ لہٰذا میں پسند کرتا ہوں کہ حالتِ روزہ میں میرا وصال نامہ لکھا جائے۔ اِسے امام ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے اور منذری نے بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی اسناد حسن ہے۔

أخرجه أبو يعلى في المسند، 8: 311، الرقم: 4911، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 2: 72، الرقم: 1540، والهيثمي في مجمع الزوائد، 3: 192.

حدیث پاک

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ماہِ رجب کا آغاز ہوتا تو رسول اللہ ﷺ دعا کرتے: اے اللہ! ہمیں رجب اور شعبان میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان نصیب فرما۔

أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 4: 189، الرقم: 3939، والبيهقي في شعب الإيمان، 3: 375، الرقم: 3815، وأبو نعيم في حلية الأولياء، 6: 269، والديلمي في مسند الفردوس، 1: 485، الرقم: 1984، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، 3: 140.

شعبان کی پندرویں رات کی فضیلت

شب برات کی فضیلت و برکت

حدیث پاک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَيْلَةً فَخَرَجْتُ، فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ، فَقَالَ: أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ. فَقَالَ: إِنَّ اللهَ تعالىٰ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ مَاجَه وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: وَفِي الْبَابِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضی الله عنه.

احمد بن منیع > یزید بن ہارون > حجاج بن ارطاۃ > یحی بن ابی کثیر > عروہ > انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ وہ فرماتی ہیں: ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو (خواب گاہ میں) نہ پایا تو میں (آپ ﷺ کی تلاش میں) نکل پڑی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ جنت البقیع میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ﷺ تیرے ساتھ نا انصافی کرے گا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے سوچا کہ شاید آپ کسی دوسری زوجہ کے ہاں تشریف لے گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کی رات (اپنی شان کے لائق) آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ لوگوں کو بخشتا ہے۔

اسے امام احمد بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔ مذکورہ الفاظ امام ترمذی کے ہیں۔ امام ترمذی نے اسے روایت کرنے کے بعد کہا ہے: اس موضوع پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی روایت بیان ہوئی ہے۔

أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 6: 238، الرقم: 26060، والترمذي في السنن، كتاب الصوم، باب ما جاء في ليلة النصف من شعبان، 3: 116، الرقم: 739، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في ليلة النصف من شعبان، 1: 444، الرقم: 1389، وابن أبي شيبة في المصنف، 6: 108، الرقم: 29858.

وَفِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ. قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: كَانَ مِنَ الْحُفَّاظِ. وَقَالَ ابْنُ خِرَاشٍ: كَانَ حَافِظًا لِلْحَدِيْثِ. وَقَالَ الْخَطِيْبُ: كَانَ أَحَدَ الْعُلَمَاءِ بِالْحَدِيْثِ وَالْحُفَّاظِ لَهُ.

اس حدیث کے راویوں میں سے ایک حجاج بن ارطاۃ ہیں۔ ان کے بارے میں امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: یہ حفاظِ حدیث میں سے تھے۔ ابن خراش (ان کے بارے میں) کہتے ہیں: وہ حدیث کے حافظ تھے۔ جب کہ خطیب بغدادی نے کہا ہے: وہ حدیث کے علماء اور حفاظ میں سے تھے۔ (ذكره السيوطي في طبقات الحفاظ، 1: 88)

وَفِيْهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيْرٍ الْيَمَامِيُّ. قِيْلَ: إِنَّهُ كَثِيْرُ التَّدْلِيْسِ، وَلَكِنْ ذَكَرَ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ أَنَّهُ أَثْبَتَ لَهُ السَّمَاعَ مِنْ عُرْوَةَ. (أبو سعيد العلائي في جامع التحصيل، 1: 299)

اس حدیث کے راویوں میں یحیی بن ابی کثیر الیمامی بھی ہیں جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ مدلس ہیں، لیکن اسحاق بن منصور نے حضرت یحیی بن معین کے حوالے سے ذکر کیا ہے کہ اُنہوں نے یحیی بن ابی کثیر کا حضرت عروہ سے سماع ثابت کیا ہے۔

وَهُنَاكَ قَاعِدَةٌ فِقْهِيَّةٌ عِنْدَ الْأُصُوْلِيِّيْنَ وَالْفُقَهَاءِ: اَلْمُثْبِتُ مُقَدَّمٌ عَلَى النَّافِي(1). وَلِهَذَا السَّبَبِ سَمَاعُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ صَحِيْحٌ بِنِسْبَةِ قَوْلِ ابْنِ مَعِيْنٍ.

علماءِ اُصولِ حدیث اور فقہاء کے ہاں ایک متفقہ قاعدہ ہے کہ "مثبت، نافی پر مقدم ہوتا ہے"۔ لہٰذا اس بنا پر ابن معین کے قول پر عمل کرتے ہوئے یحییٰ کا عُروہ سے سماعِ حدیث قبول کیا جائے گا۔

(1) ذكره الشربيني في مغني المحتاج، 1: 487، وابن دقيق العيد في شرح عمدة الأحكام، 1: 230، وابن حجر العسقلاني في فتح الباري، 1: 27.

حدیث پاک

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا كَانَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَنْزِلُ اللهُ تعالى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَغْفِرُ لِعِبَادِهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ لِأَخِيْهِ.

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ماہِ شعبان کی پندرہویں رات آتی ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ آسمانِ دنیا پر (اپنی حسبِ شان) نزول فرماتا ہے اور سوائے مشرک اور اپنے بھائی سے بغض و عناد رکھنے والے کے اپنے سارے بندوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔ أخرجه البزار في المسند، 1: 206-207، الرقم: 80،

والبيهقي في شعب الإيمان، 3: 381، الرقم: 3829، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، 3: 307، الرقم: 4190، والهيثمي في مجمع الزوائد، 8: 65.

حدیث پاک

حَدَّثَنَا حَسَنٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی الله عنه، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: يَطَّلِعُ اللهُ تعالىٰ إِلَى خَلْقِهِ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِعِبَادِهِ إِلَّا لِاثْنَيْنِ: مُشَاحِنٍ وَقَاتِلِ نَفْسٍ. (١)

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْهَيْثَمِيُّ وَقَالَ: رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِيهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَهُوَ لَيِّنُ الْحَدِيثِ وَبَقِيَّةُ رِجَالِهِ وُثِّقُوا. وَصَحَّحَهُ أَحْمَدُ شَاكِرٌ فِي تَحْقِيقِهِ لِمُسْنَدِ الإِمَامِ أَحْمَدَ.

وَقَالَ السُّيُوطِيُّ: وَثَّقَهُ أَحْمَدُ وَغَيْرُهُ. (٢)

حسن > ابن لہیعہ > حیی بن عبد اللہ > ابو عبد الرحمان الحبلی > انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب (آسمانِ دنیا پر) اپنی شانِ جلالت کا اِظہار فرماتا ہے اور دو اشخاص یعنی چغل خور اور قاتل کے علاوہ سب کی بخشش فرما دیتا ہے۔ اِسے امام احمد اور ہیثمی نے بیان کیا ہے۔ ہیثمی نے کہا ہے: اِسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔ اس کی سند میں ابن لہیعہ ہے جو روایتِ حدیث میں نرمی کرنے والا ہے۔ باقی تمام راویوں کو ثقہ قرار دیا گیا ہے۔ احمد شاکر نے اپنی تحقیق کردہ "مسند احمد" کے نسخہ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ امام سیوطی نے کہا ہے: اس کے راوی ابن لہیعہ کو امام احمد اور دیگر نے (ثقہ مطلب قابل اعتماد) قرار دیا ہے۔

أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، 2: 176، الرقم: 6642، وذكره الخطيب التبريزي في مشكاة المصابيح، 1: 409، الرقم: 1307، والمنذري في الترغيب والترهيب، 2: 73، الرقم: 1548، والهيثمي في مجمع الزوائد، 8: 65. ذكره السيوطي في طبقات الحفاظ، 1: 107.

حدیث پاک

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رضی الله عنه عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيْعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه، وَذَكَرَهُ الْمِزِّيُّ فِي «التَّهْذِيْبِ» بِسَنَدٍ جَيِّدٍ، فَلَا شَكَّ فِي صِحَّةِ هَذَا الْحَدِيْثِ.

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات کو (آسمان دنیا پر) ظہورِ اِجلال فرماتا ہے اور اپنی تمام مخلوق کی بخشش فرما دیتا ہے سوائے مشرک اور چغل خور کے۔؟ اسے امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور امام مزی نے یہ حدیث "تہذیب الکمال" میں بہت اعلیٰ سند سے بیان کی ہے۔ لٰہذا اس حدیث کے صحیح مرفوع متصل ہونے میں کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ (وذكره المزي في تهذيب الكمال، 9: 308، الرقم: 1964)

(أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة، باب ما جاء في ليلة النصف من شعبان، 1: 445، الرقم: 1390)

حدیث پاک

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا، فَإِنَّ اللهَ يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُوْلُ: أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ؟ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ؟ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ؟ أَلَا كَذَا؟ أَلَا كَذَا؟ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو تم اس رات میں قیام کیا کرو اور اس کے دن کا روزہ رکھا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ اس رات کو اپنی شان کے مطابق غروبِ آفتاب کے وقت سے ہی آسمانِ دنیا پر نزولِ اِجلال فرماتا ہے اور طلوعِ فجر تک فرماتا رہتا ہے: کیا کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا نہیں ہے کہ میں اسے بخش دوں؟ کیا کوئی رزق طلب کرنے والا نہیں ہے کہ میں اسے رزق دوں؟ کیا کوئی بیماری میں مبتلا نہیں ہے کہ میں اسے شفا دوں؟ کیا کوئی ایسا نہیں ہے؟ کیا کوئی ویسا نہیں ہے؟

أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في ليلة النصف من شعبان، 1: 444، الرقم: 1388، والبيهقي في شعب الإيمان، 3: 379، الرقم: 3822، والديلمي في مسند الفردوس، 1: 259، الرقم: 1007، وعبد الغني المقدسي في الترغيب في الدعاء، ص: 72، الرقم: 33.

شب برات چودہ 14 رکعات نماز کی خصوصی فضیلت

حدیث پاک

عن ابراهيم، قال، قال علی، رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة النصف من شعبان قام فصلى أربع عشرة ركعة۔ ثم جلس بعد الفراغ، فقرأ بأم القرآن أربع عشرة مرة، وقل هو الله أحد أربع عشرة مرة وقل أعوذ برب الفلق أربع عشرة مرة وقل أعوذ برب الناس أربع عشرة مرة، وآية الكرسی مرة و "لقد جاءكم رسول من انفسكم، الآية"، فلما فرغ من صلاته سألته عما رايت من صنيعه قال: (من صنع مثل الذی رايت كان له كعشرين حجة مبرورة، وصيام عشرين سنة مقبولة، فان اصبح فی ذلك اليوم صائما كان له كصيام سنتين سنة ماضية، وسنة مستقبلة۔

ترجمہ : حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان کی پندرھویں رات قیام فرما دیکھا او رآپ نے چودہ 14 رکعت نماز ادا فرمائی ۔ پھر بعد فراغت نماز آپ تشریف فرما ہوئے اور چودہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ ، چودہ مرتبہ سورۃ الاخلاص ، چودہ مرتبہ سورۃ الفلق ،چودہ مرتبہ سورۃ الناس اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی او ر(سورہ توبہ کی آیت128) لقد جاء کم رسول من انفسکم تلاوت فرمائی۔جب حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا سے فارغ ہوئے تو میں نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے اس مبارک عمل سے متعلق دریافت کیا جس کو میں نے دیکھا تھا ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی شخص اس طرح عمل کرے گا جس طرح تم نے دیکھا ہے تو اس شخص کیلئے بیس 20 مقبول حج اور بیس 20 سال کے مقبول روزوں کا ثواب ہے۔اگر وہ اس دن (پندرھویں تاریخ کو)روزہ رکھے گا تو اس کیلئے دو سال ،ایک گزشتہ اور ایک آئندہ سال کے روزوں کا ثواب لکھا جائے گا

(شعب الایمان للبیهقی ، کتاب الصوم حدیث نمبر :3683، الدر المنثور ، سورة الدخان۔ جامع الاحادیث ، مسند العشرة، حدیث نمبر :33372)

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

پاکستان 03121616255 all country 00923121616255

شب برات کے مسنون اعمال اور دعائیں

دعا

سَجَدَ لَكَ خَيَالِي وَسَوَادِي، وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي، فَهَذِهِ يَدِي وَمَا جَنَيْتُ بِهَا عَلَى نَفْسِي، يَا عَظِيمُ، يُرْجَى لِكُلِّ عَظِيمٍ، يَا عَظِيمُ، اغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

اے اللہ ! میرے خیال اور باطن نے تجھے سجدہ کیا ، تجھ پر میرا دل ایمان لایا، یہ میرا ہاتھ ہے اور میں نے اس کے ذریعے اپنی جان پر ظلم نہیں کیا، اے عظیم ! ہر عظیم سے امید باندھی جاتی ہے، اے عظیم ! بڑے گناہوں کو بخش دے۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کی تخلیق کی اور اس کی سمع و بصر کی قوتوں کو جدا جدا بنایا۔ (بیہقی، شعب الایمان، ۳۸۵/۳، رقم / ۳۸۳۸ ۲) (بیہقی، فضائل الأوقات / ۱۲۹)

دعا

وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ، أَقُولُ كَمَا قَالَ أَخِي دَاوُدُ، أُعْفِرُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ لِسَيِّدِي، وَحَقٌّ لَهُ أَنْ يُسْجَدَ لِسَيِّدِي، وَحَقٌّ لَهُ أَنْ يُسْجَدَ

(اے اللہ ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیرے عفو کے ذریعے تیرے قہر سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تیرے ذریعے تجھ ہی سے (یعنی تیری پکڑ سے) پناہ مانگتا ہوں، میں اس طرح تیری ثنا کا حق ادا نہیں کر سکتا جیسا کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے، میں ویسا ہی کہتا ہوں جیسے میرے بھائی داؤد نے کہا، میں اپنا چہرہ اپنے مالک کے سامنے خاک آلود کرتا ہوں، اور وہ حق دار ہے کہ اس کو سجدہ کیا جائے

(بیہقی، شعب الایمان، ۳۸۵/۳، رقم / ۳۸۳۸ ۲) (بیہقی، فضائل الأوقات / ۱۲۹)

شب برات کے مسنون اعمال اور دعائیں

دعا اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا مِنَ الشَّرِّ نَقِيًّا لَا جَافِيًا وَلَا شَقِيًّا

اے اللہ ! مجھے ایسا دل عطا فرما جو ہر شر سے پاک، صاف ہو، نہ بے وفا ہو اور نہ بد بخت ہو۔ (بیہقی، شعب الایمان، ۳۸۵/۳، رقم / ۳۸۳۸) (بیہقی، فضائل الأوقات / ۱۲۹)

دوسری مسنون دعا جس کی آپ ﷺ نے لیلۃ القدر میں پڑھنے کی تلقین کی ہے، وہ بھی اس رات پڑھنا مستحب ہے:

دعا اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي.

اے اللہ ! تو بہت معاف کرنے والا اور کرم فرمانے والا ہے۔ عفو و درگزر کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما دے۔" (ترمذی، السنن، کتاب الدعوات، ۵۳۴/۵، رقم / ۳۵۱۳)

شعبان کی 14 تاریخ بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو ہو کر 40 مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

دعا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اللہ تعالی اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔

---

*شعبان کی 15 ویں رات سورۃ لیس (سورۃ / ۳۶ ، پارہ (۲۲) 3 بار پڑھنے سے رزق میں ترقی ہوتی ہے، عمر دراز ہوتی ہے، اور انسان نا گہانی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

---

*شعبان کی 15 ویں رات سورۃ الدخان (سورۃ /۴۴، پارہ / ۲۵) 7 مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔ اللہ تعالی 70 حاجات دنیا کی اور 70 حاجات آخرت کی پوری فرمائے گا

شعبان کی 15 ویں شب میں سورۃ بقرہ کا آخری رکوع:

سورۃ البقرہ آخری 2 آیت ۲۸۴ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَ الْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ۫ لَا
نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا٘ۗ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۲۸۵ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَاۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَاۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖۚ وَ اعْفُ عَنَّاٙ وَ اغْفِرْ لَنَاٙ وَ ارْحَمْنَاٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۲۸۶ ع

21 مرتبہ پڑھنا امن و سلامتی اور حفاظت جان و مال کے لیے بہت مفید ہے۔

مدنی چینل سنتوں کی لائے گا گھر گھر بہار مدنی چینل دیکھتے رہیے

صلاۃ الخیر (شب برات کی نماز)

شب برات میں 100 رکعات (نفل) نماز اس طرح ادا کی جائے کہ اس میں سورۃ فاتحہ کے بعد 1000 مرتبہ سورۃ اخلاص {قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ} پڑھی جائے۔ (یعنی ہر رکعت میں 10 بار سورۃ اخلاص پڑھیں گے۔)

اس نماز کو صلوۃ الخیر کہا جاتا ہے۔ اس نماز کی بہت زیادہ برکت ہے۔ پہلے زمانے کے بزرگ یہ نماز با جماعت ادا کرتے تھے اور اس کے لیے جمع ہوتے تھے اس کی فضیلت زیادہ اور ثواب بے شمار ہے۔
حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں:
مجھ سے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ نے بیان فرمایا کہ جو شخص شب برات کی رات یہ نماز پڑھے اللہ تعالی اس کی طرف 70 بار (نظر) رحمت فرماتا ہے اور ہر نظر کے بدلے اس کی 70 حاجات پوری کرتا ہے۔ سب سے کم درجے کی حاجت مغفرت ہے۔ 📘 (عبد القادر الجیلانی، غنیۃ الطالبین / ۴۵۰)
📗 (غزالی، إحیاء علوم الدین، ۱/۲۰۳) 📕 (آلوسی، روح المعانی، ۴۰۳/۸) 📙 (دمیاطی، إعانۃ الطالبین، ۱/۲۷۱) 📓 (عبد الحہ اللکنوی، الآثار المرفوعۃ / ۷۹)

حضرت عمرو بن مقدام العجلی بیان کرتے ہیں کہ مجھے مروان بن محمد نے ایک کتاب دی، اس میں حضرت ابو یحییٰ سے مروی روایت ہے جس کی تمیں سے زیادہ راویوں نے توثیق و تصدیق کی: جس نے شب برات میں (100) رکعات نماز میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص *قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ* پوری سورہ (ہر رکعت میں 10 بار) پڑھی۔ اس وقت تک اسے موت نہیں آئے گی، جب تک کہ وہ اپنے خواب میں سو (100) فرشتوں کو نہ دیکھ لے۔ (جن میں سے) تیس 30 فرشتے

اسے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ تیس 30 فرشتے اسے دوزخ سے دور رکھتے ہیں۔ تیس 30 فرشتے (آفات دنیاوی سے) اس کی حفاظت کرتے ہیں اور دس فرشتے اسے دشمنوں کی چالوں سے بچاتے ہیں ۔ 📕 (الخلال، من فضائل سورة الاِخلاص / ۵۳، رقم / ۱۵)

اس رات میں عبادت کی فضیلت میں امام زمخشری

اور رازی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اس رات میں جو شخص 100 رکعات نماز ادا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی طرف 100 فرشتے بھیجتا ہے۔ (جن میں سے 30 فرشتے اسے جنت کی خوشخبری دیتے ہیں۔ 30 فرشتے اسے آگ کے عذاب سے محفوظ رکھتے ہیں۔ 30 فرشتے آفات دنیاوی سے اس کا دفاع کرتے ہیں اور 10 فرشتے اسے شیطانی مکر و فریب سے بچاتے ہیں

📘 (زمخشری، الکشاف، ۴/ ۲۷۲) 📗 (رازی، التفسیر الکبیر، ۲۷/ ۲۰۴)

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو 15 شعبان کی رات 14 رکعات نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تشریف فرما ہوئے اور درج ذیل سورتیں پڑھیں :

14 بار سورہ فاتحہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ
عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

14 بار سورہ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ
يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

14 بار سورہ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

14 بار سورہ الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ
شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۖ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ایک بار آیت الکرسی | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ: | اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ

اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ

مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ

عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا

یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

ایک بار سورہ توبہ کی آیت ۱۲۸-۱۲۹ | (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ

حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا

فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫٭ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ

الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۲۹﴾

آپ ﷺ کے نماز سے فراغت پانے کے بعد میں نے اس عمل کے بارے میں پوچھا جو میں نے آپ ﷺ کو ادا کرتے ہوئے دیکھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے اسی طرح کا عمل کیا جو آپ نے دیکھا ہے تو اس کے لیے ہیں مقبول حج کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور میں سال کے مقبول روزوں کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ اور اگر اس دن صبح روزہ بھی رکھے تو وہ اس کے لیے

ثواب میں دو سالوں کے روزوں کی طرح ہے، ایک سال کے گذشتہ روزوں اور ایک سال کے آنے والے روزوں کے برابر

(بیہقی، شعب الایمان، ۳/۳۸۶-۳۸۷، رقم / ۳۸۴۱) (سیوطی، الدر المنثور، ۷/۴۰۴) (ہندی، کنز العمال، ۱۴/۸۰، رقم / ۳۸۲۹۳)

ایک مسئلہ یاد رکھیں جب ہم شب برات یا کوئی خاص راتوں میں عبادت کرتے ہیں تو بہت سے لوگ اس بات کا اعتراض کرتے ہیں کہ یہ ضعیف حدیث ہے البتہ صحیح حدیثوں کو بھی وہ ضعیف کہہ رہے ہوتے ہیں جب کہ ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہیں ہوتی البتہ: اگر کوئی مثلا کے طور پر ضعیف حدیث بھی ہے تو اس میں تمام محدثین کا اتفاق ہے کہ فضائلِ اعمال میں (ضعیف روایت پر عمل جائز ہے)۔ ساتھ ہی اس بات پر بھی (محدثین کا اتفاق ہے کہ اس رات نوافل کی ادائیگی رسول اللہ ﷺ سے صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ تو اس کے بعد کی تعداد رکعات یا کیفیت کے بیان میں اگر کوئی ضعف حدیث آ بھی جائے تو یہ بات کوئی نقصان دہ نہیں ہے ۔ (عبد الحہ اللکنوی، الآثار المرفوعۃ، ۱/۸۰)

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ کا عمل مبارک

حضرت طاؤوس یمانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی سے پندرہ شعبان کی رات اور اس میں عمل کے بارے میں پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس رات کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں ۔ ایک حصے میں اپنے نانا جان ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرتے ہوئے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ کنز العرفان: اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

(سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

جب تک استغفار کرنے والے ایماندار موجود ہیں اس وقت تک بھی عذاب نہ آئے گا (الانفال، ۸/۳۳)

تیسرے حصے میں نماز پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے:

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ○

اور اے نبی ﷺ اپ سر سجدے میں رہو اور مزید قریب ہو جاؤ (العلق، ۹۶/۱۹)

میں نے عرض کیا: جو شخص یہ عمل کرے اس کے لیے کیا ثواب ہوگا۔ آپ نے فرمایا: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا:

"اسے مقربین لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔" (سخاوی، القول البدیع، باب الصلاۃ علیہ ﷺ فی شعبان / ۲۰۷)

شب برات مغرب کے بعد 6 نوافل

فرض وسنت وغیرہ کے بعد 6 رکعت نفل(نَفْ۔لْ) دو دو رکعت کر کے ادا کئے جائیں۔پہلی 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: یااللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازئ عمر بالخیر عطا فرما۔ دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت فرمایئے: یااللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حِفاظت فرما۔ تیسری دو رکعتوں کیلئے یہ نیت کیجئے: یااللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سِوا کسی کا محتاج نہ کر ان 6 رکعتوں میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں ، بہتر یہ ہے

کہ ہر رَکعَت (رَکْ ۔عَت) میں سُورَۃُ الْفَاتِحَۃِ کے بعد تین تین بار سُورۃ اخلاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس 21 بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سورۂ یٰسٓ شریف پڑھیئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔
پڑھیئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسین شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اِس دَوران زَبان سے یٰسین شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قران کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضِر ہیں ان پر فرضِ عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ ان شاء اللہ عزوجل رات شروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار (اَم ۔بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسین شریف کے بعد "دُعائے نِصف شَعبان بھی پڑھیئے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ ط يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ط ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ ط

وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ

كُنْتَ كَتَبْتَنِىْ عِنْدَكَ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا

اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَىَّ فِى الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ

بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِىْ وَحِرْمَانِىْ وَطَرْدِىْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِىْ ط

وَاَثْبِتْنِىْ عِنْدَكَ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِىْ كِتَابِكَ

الْمُنَزَّلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط ﴿ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا

يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ ﴾ اِلٰهِىْ

بِالتَّجَلِّى الْاَعْظَمِ ط فِىْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ

الْمُكَرَّمِ ط اَلَّتِىْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ

تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط

وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط وَصَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

جس کو عربی میں دعائے نصف پڑھنی نہیں اتی ہو تو وہ عربی کی جگہ یہ دعائے نصف کا اردو ترجمہ پڑھ لیں 👇👇👇

اے اللہ عزوجل! اے احسان کرنے والے کہ جس پر اِحسان نہیں کیا جاتا ! اے بڑی شان و شوکت والے! اے فضل واِنعام والے ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مدد گار، پناہ مانگنے والوں کوپناہ اورخوفزدوں کو امان دینے والا ہے ۔اے اللہ عزوجل! اگرتو اپنے یہاں اُمُّ الکتاب (یعنی لوح محفوظ) میں مجھے شقی (یعنی بد بخت) ، محروم ، دھتکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیاہوا لکھ چکا ہوتو اے اللہ عزوجل! اپنے فضل سے میری بدبختی ، محرومی ، ذلت اور رِزق کی تنگی کو مٹادے اور اپنے پاس اُمُّ الِکتاب میں مجھے خوش بخت ،(کشادہ) رزق دیاہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیاہوا ثبت (تحریر) فرمادے ، کہ تو نے ہی تیری نازِل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی ﷺ کی زَبانِ فیض ترجمان پر فرمایا اور تیرا، یہ فرمانا حق ہے: ترجَمۂ کنزالایمان:اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اُسی کے پاس ہے-(پ۱۳،الرعد۳۹)خدایاعزوجل! تجلی اعظم کے وسیلے سے جو نصف شعبان المکرم کی رات(یعنی شب برات)میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے ۔(یااللہ!)آفتوں کو ہم سے دور فرماکہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے ۔بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے ۔اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کے آل و اصحاب رضی اللہ تعالی عنھم پر درودو سلام بھیجے ۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عزوجل کے لئے ہیں۔

شعبان کی 14 تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھے جائیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 1 ، 1 مرتبہ سورہ حشر کی آخری تین آیات :

سورۃ الحشر کی یہ تین ایاتیں ہیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

3 مرتبہ سورۃ اِخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ مکمل پڑھیں۔

شعبان کی پندرہویں شب دو رکعت اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 1 بار آیۃ الکرسی اور 15 مرتبہ سورۃ اِخلاص پڑھی جائے۔ سلام کے بعد 100 مرتبہ درود شریف پڑھ کر ترقی رزق کے لیے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ کشادگی رزق عطا فرمائے گا۔

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نمازِ ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **سورۃ الزلزال (سورۃ/۹۹، پارہ/۳۰)** 1 بار اور سورۃ اِخلاص 10 بار۔

دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد **سورۃ التکاثر (سورۃ/۱۰۲، پارہ/۳۰)** 1 بار اور سورۃ اِخلاص 10 بار۔

تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون 3 بار اور سورۃ اخلاص 10 بار

چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی 3 بار اور سورۃ اخلاص 25 بار پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ خاص نظر کرم فرماتا ہے اور دین و دنیا کی بھلائی عطا فرماتا ہے۔

نماز اوابین اس رات غروب آفتاب کے وقت سے ہی آسمان دنیا پر نزول الہی

شب برات والی شام مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں یہ پڑھ کر کی فضیلت حاصل کریں بہتر یہی ہے کہ ہر روز کی عادت بنا لیں

یہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز ہے۔ جو کم از کم دو طویل رکعات یا چھ مختصر رکعات سے لے کر زیادہ سے زیادہ میں رکعات پر مشتمل ہے۔ یہ اجر میں بارہ سال کی عبادت کے برابر بیان کی گئی ہے۔ اس کی فضیلت اور انوار و برکات بھی نماز تہجد جیسی ہیں ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی ۔ 📕 (ابن ماجہ ، 2 / 45 ، حدیث : 1167)

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے : جس نے مغرب کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اس کے لئے مقبول حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا اور وہ ایسا ہے گویا اس نے شبِ قدر میں قیام کیا۔ 📘 (جمع الجوامع ، 7 / 195 ، حدیث : 22311)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ 📗 (معجم اوسط ، 5 / 255 ، حدیث : 7245)

موت کی سختی آسان اور عذابِ قبر سے حفاظت

چار رکعت نوافل اس طرح پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکاثر ایک مرتبہ اور اخلاص تین دفعہ پڑھ کر سلام کے بعد سورۃ ملک اکیس مرتبہ اور سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں اکیس دفعہ پڑھنے سے ان شاء اللہ والرسول صلی اللہ علیہ وسلم موت کی سختیوں اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہیں گے

گناہوں کی معافی:

آٹھ رکعت نفل دو دو کرکے پڑھیے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 25 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر خلوص دل سے توبہ کریں اور درج ذیل دعا کھڑے ہوکر بیٹھ کر اور سجدے میں 44 مرتبہ پڑھیں ۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا کَرِیْمُ .** اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما دے گا

گیارھویں صدی کے مجدد شیخ محقق حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : تابعین میں سے جلیل القدر حضرات مثلا حضرت خالد بن معدان ، حضرت مکحول ، حضرت لقمان بن عامر اور حضرت اسحق بن راہویہ رضی للہ عنہم مسجد میں جمع ہوکر شعبان کی پندرہویں شب میں شب بیداری کرتے تھے اور رات بھر مسجد میں عبادات میں مصروف رہتے تھے ۔ * 📘 (ماثبت من السنۃ، ص 202)*

حضرت علامہ عَلِی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : بہتر یہ ہے کہ شبِ براءَت میں صلوۃ التسبیح بھی ادا کی جائے

📕 (مجموع رسائل العلامہ الملا علی القاری ، الرسالۃ : التبیان...الخ ، جلد : 3 ، صفحہ : 51)

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ

چار رکعت نماز نوافل کی نیت کرنی ہے پھر پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ

اور ثنا سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ، وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيۡرُكَ۔

پھر 15 بار یہ تسبیح پڑھیں سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ۔

پھر پڑھے أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيمِ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

پھر سورت اَلۡحَمۡدُ لِلّٰه پڑھیں پھر اس کے بعد کوئی اور سورت ملائیں

پھر 10 بار یہ تسبیح پڑھے سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ۔

پھر رکوع کر کے 3 بار پڑھے سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡعَظِيمِ پھر 10 بار یہ تسبیح سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

پھر (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائے پھر ایک پڑھے اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الۡحَمۡدُ

پھر 10 بار یہ تسبیح پڑھے سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ۔

پھر سجدہ کریں اور 3 بار پڑھے سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡاَعۡلٰى پھر 10 بار یہ تسبیح سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

سجدے سے سر اٹھائیں پھر 10 بار یہ تسبیح پڑھے سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

پھر سجدہ کریں اور 3 بار پڑھے سُبۡحَانَ رَبِّيَ الۡاَعۡلٰى پھر 10 بار یہ تسبیح سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ

اسی طرح چار رکعت مکمل پڑھیں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی 300 مرتبہ ہو گی اپنے خیال سے اور میں کی گنتار ہے یا انگلیوں کے اشاروں سے تسبیح کا شمار کرتا رہے۔ نوٹ: دوسری اور چوتھی رکعت میں ثناء نہیں پڑھنی ۔اور قراءت سے پہلے 15 باریہ تسبیح پڑھنی ہے۔اور دوسری رکعت پر قعدہ کرکے مکمل التحیات، درود پاک اور دعا پڑھ کر تیسری کے لیے کھڑے ہونا ہے اور تیسری رکعت میں پہلی رکعت کی طرح ثناء پڑھنے کے بعد 15 باریہ تسبیح پڑھ کر قراءت کرنی ہے:

صلوۃ التسبیح بہت فضیلت والی نماز ہے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا جان حضرت عبّاس رضی اللہ عنہ کو صلوۃ التسبیح سکھائی اور فرمایا: چچا جان! اگر آپ روزانہ یہ نماز ادا کر سکیں تو ضرور کریں، اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو، ایسا بھی نہ کر پائیں تو ہر مہینے، یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو زِندگی میں ایک مرتبہ ضرور صلوۃ التسبیح ادا کریں۔ (ابوداوٗد، کتابُ التطوع، باب صلوۃ التسبیح، جلد: 2، صفحہ: 44، حدیث: 1297)

بزرگانِ دین کے معمولات بزرگان دین رحمھم اللہ المبین بھی یہ رات عبادتِ الٰہی میں بسر کیا کرتے تھے حضرت سیّدُنا خالد بن معدان، حضرت سیّدُنا لقمان بن عامر اور دیگر بزرگانِ دین رحمھم اللہ المبین شعبان المُعظّم کی پندرھویں (15ویں) رات اچّھا لباس پہنتے، خوشبو، سُرمہ لگاتے اور رات مسجد میں (جمع ہو کر) عبادت کیا کرتے تھے۔ (ماذا فی شعبان، ص75)

امیرالمؤمنین حضرتِ سیدنا عمر بن عبدالعزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز بھی شبِ براءت میں عبادت میں مصروف رہا کرتے تھے۔ (تفسیر روح البیان، پ25، الدخان، تحت الآیۃ:3، ج8،402)

اہل مکہ کے معمولات تیسری صدی ہجری کے بزرگ ابو عبداللہ محمد بن اسحاق فاکہی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: جب شبِ براءت آتی تو اہلِ مکہ کا آج تک یہ طریقۂ کار چلا آرہا ہے کہ مسجد حرام شریف میں آجاتے اور نَماز ادا کرتے ہیں، طواف کرتے اور ساری رات عبادت اور تلاوتِ قراٰن میں مشغول رہتے ہیں، ان میں بعض لوگ 100 رکعت (نفل نماز) اس طرح ادا کرتے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ زم زم شریف پیتے، اس سے غسل کرتے اور اسے اپنے مریضوں کے لئے محفوظ کر لیتے اور اس رات میں ان اعمال کے ذریعے خوب برکتیں سمیٹتے ہیں۔ (اخبار مکہ، جز: 3، ج2،84 ملخصاً)

تہجد کی نماز کی فضیلت

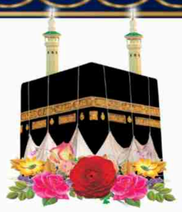

ویسے تو ہر روز عادت ہونی چاہیے تہجد پڑھنے کی البتہ شب برات کی رات تہجد بھی پڑھنی چاہیے

حدیث پاک

أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ " يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب تبارک و تعالی ہر رات کو جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں ، ہے کوئی جو مجھ سے معافی چاہے کہ میں اسے بخش دوں ۔ (وفی کتاب الدعوات ، باب الدعاء نصف اللیل، ۵/ ۲۳۳۰، الرقم : ۵۹۶۲)

(اخرجہ البخاری فی الصحیح، ابواب التہجد، باب الدُّعاءِ وَالصَّلَاةِ من آخرِ اللَّيلِ، ۱/۳۸۴ ، الرقم : ۱۰۹۴) (وفی کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی: یریدون ان یُبَدِّلُوا کَلَامَ اللّٰہِ [الفتح: ۱۵] ۶/۲۷۲۳، الرقم: ۷۰۵۶) (ومسلم فی الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الترغیب فی الدعاء والذکر فی آخر اللیل والاجابۃ فیہ، ۱/۵۲۱ ، الرقم: ۷۰۵)

حدیث پاک

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنهما قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ۔ وَقَالَ الْحَاكِمُ : هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب تبارک و تعالی ہر رات کو جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں ، ہے کوئی جو مجھ سے معافی چاہے کہ میں اسے بخش دوں ۔ (وعبد الرزاق فی المصنف، ۳/۴۸ ، الرقم : ۴۷۳۸)

(اخرجہ ابو داود فی السنن، کتاب التطوع، باب الحث علی قیام اللیل، ۲/ ۷۰ ، الرقم: ۱۴۵۱) (وابن ماجہ فی السنن، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فیمن ایقظ اہلہ من اللیل، ۱/۴۲۳، الرقم: ۱۳۳۵) (والنسائی فی السنن الکبری، ۱/۴۱۳، الرقم: ۱۳۱۰، ۱۱۴۰۶ ، والحاکم فی المستدرک ۱/۴۶۱ ، الرقم: ۱۸۹)

قَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ رَحِمَهُ اللّٰهِ: مِنْ أَعْظَمِ الذُّنُوبِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَنَامُ عَنْهُ وَلَا يَتَهَجَّدُ بِهِ۔

حضرت ابو عالیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: بہت بڑے گناہوں میں سے یہ ہے کہ ایک شخص قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور پھر سویا رہے اور اس کے ساتھ تہجد نہ پڑھے۔ (اخرجہ الشعرانی فی الطبقات الکبری: ۵۵)

نماز اشراق کی فضیلت

نماز اشراق کی ہر روز عادت ہونی چاہیے البتہ شب برات کے دن بھی نماز اشراق پڑھنی چاہیے

حدیث پاک عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّي تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز باجماعت پڑھ کر طلوع آفتاب تک بیٹھا، اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعت نماز (اشراق) ادا کی اس کے لیے کامل (و مقبول) حج اور عمرہ کا ثواب ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے لفظ تامۃ یعنی کامل تین مرتبہ فرمایا۔"

(اِخرجہ الترمذی فی السنن، کتاب الجمعۃ، باب ذکر مایستحب من الجلوس فی المسجد بعد صلاۃ الصبح حتی تطلع الشمس ۲/۴۸۱، الرقم: ۵۸۶) (والطبرانی فی مسند الشامیین، ۲/۴۲، الرقم: ۸۸۵) (والبیہقی فی شعب الایمان ۷/۱۳۸، الرقم: ۹۷۶۲) (والمنذری فی الترغیب والترہیب، ۱/۱۷۸، الرقم: ۶۶۷)

حدیث پاک عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ حَتَّي يُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ وَقَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّي يُمْكِنَهُ الصَّلَاةُ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب فجر کی نماز ادا فرماتے تو اس وقت تک اپنی جگہ سے نہ اُٹھتے جب تک کہ دوسری نماز (اشراق) نہ پڑھ لیتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ فرمایا: جس شخص نے صبح (فجر) کی نماز ادا کی، پھر وہ اسی جگہ پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ (جب سورج ایک نیزے کے برابر بلند ہوا اور) وہ دوسری نماز (یعنی نماز اشراق) پر قادر ہوا تو اس کا یہ عمل بمنزلہ ایک مقبول حج اور عمرہ کے ہو گا۔

(اِخرجہ الطبرانی فی المعجم الأوسط، ۵/۳۷۵، الرقم: ۵۶۰۲) (الہیثمی فی مجمع الزوائد، ۱۰/۱۰۵) (الشعرانی فی لواقح الانوار القدسیۃ: ۶۸)

حدیث مبارکہ میں ہے جو کوئی فجر کی نماز جماعت سے ادا کر کے طلوع آفتاب تک بیٹھ کر ذکر الٰہی میں مشغول رہے پھر دو رکعت پڑھے، تو اُس کے لئے پورے حج و عمرے کا ثواب ہے۔ اگر طلوع آفتاب کے بعد چار رکعتیں پڑھے گا۔ تو اللہ پاک شام تک اس کو تمام آفتوں اور برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ (ترمذی شریف)

چاشت نماز کی فضیلت

نماز چاشت کی ہر روز عادت ہونی چاہیے البتہ شب برات کے دن بھی نماز چاشت پڑھنی چاہیے

حدیث پاک

عَنْ أَبِي ذَرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ : يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ ، فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ ، وَيُجْزِيءُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى .

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص صبح اُٹھتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے اور اس کا ایک بار سبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہہ دینا صدقہ ہے، ایک بار لا الہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے، ایک بار اللہ اکبر کہہ دینا صدقہ ہے۔ کسی شخص کو نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، کسی کو برائی سے روک دینا صدقہ ہے اور چاشت کی نماز پڑھ لینا ان تمام امور سے کفایت کر جاتا ہے۔

(مسلم فی الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ الضحی ۱/۴۹۸ ، الرقم: ۷۲۰) (وابو داود فی السنن، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ۲/۲۶ ، الرقم ۱۲۸۵) (احمد بن حنبل فی المسند، ۵/۱۶۷ ، الرقم: ۱۲۵۱۳)

حدیث پاک عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاشت کی 2 رکعات کی پابندی کرتا ہے، اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(الترمذی فی السنن، کتاب الصلاۃ، ۲/۳۴۱ ، الرقم : ۴۷۶) (ابن ماجہ فی السنن، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ۱/۴۴۰ ، الرقم : ۱۳۸۲) (احمد بن حنبل فی المسند، ۲ / ۴۴۳ ، الرقم : ۹۷۱۴)

حدیث پاک عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھتا ہے اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک محل بنا دیتا ہے۔

(ترمذی فی السنن، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ۲/۳۳۷ ، الرقم: ۴۷۳) (ابن ماجہ فی السنن، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ما جاء فی صلاۃ الضحی، ۱/۴۳۹ ، الرقم ۱۳۸۰)

حدیث پاک عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ : إِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأُحِبُّ أَنْ يَصْعَدَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ .

حضرت عبد اللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ زوال یعنی سورج طلوع کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور فرماتے: یہ وہ گھڑی ہے جس میں آسمانوں پر (رحمت) کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس گھڑی میں میرے نیک اعمال او پر اٹھائے جائیں۔ (أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الوتر، باب ما جاء في الصلاة عند الزوال، ٢/٣٤٢ ، الرقم : ٤٧٨)

تحیۃ الوضوء نماز کی فضیلت

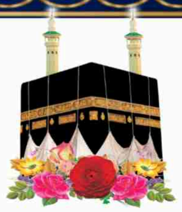

حدیث پاک تحیۃ الوضوء نوافل نماز کی ہر روز عادت ہونی چاہیے البتہ شب برات بھی یہ فضیلت حاصل کریں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِبَلَالٍ له عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ : يَا بِلَالُ ، حَدِّثْنِي بِأَرْجى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ : مَا عَمِلْتُ عَمَلًا أَرْجِي عِنْدِي أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا فِي سَاعَةِ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كُتِبَ لِي أَنْ أُصَلِّي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال سے نماز فجر کے وقت فرمایا: اے بلال! مجھے اپنا وہ امید افزا عمل بتاؤ جو تم نے زمانہ اسلام میں کیا ہو، کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی ہے ۔ عرض کیا: میرے نزدیک تو ایسا امید افزا کوئی عمل نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ میں نے رات یا دن کی کسی بھی ساعت میں جب بھی وضو کیا تو اس کے ساتھ نماز (تحیۃ الوضوء) جو قسمت میں لکھی ہے ضرور پڑھی ہے۔ (البخاری فی الصحیح، ابواب التطوع، باب فضل الطهور بالليل والنهار وفضل الصلاة بعد الوضوء بالليل والنهار، ۳۸۶/۱، الرقم: ۱۰۹۸)

(مسلم فی الصحیح، کتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل بلال، ۴ / ۱۹۱۰، الرقم : ۲۴۵۸) (احمد بن حنبل فی المسند، ۳۳۳/۲ ، الرقم: ۸۳۸۴)

حدیث پاک

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوئَهُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر حضور قلب کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہو گئی ۔ (مسلم فی الصحیح، کتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، ۲۰۹/۱ ، الرقم : ۲۳۴)

(احمد بن حنبل فی المسند، ۱۵۳/۴) (البیہقی فی السنن الکبری، ۷۸/۱، الرقم: ۳۷۳) (ابن خزیمۃ فی الصحیح، ۱۱۰/۱ ، الرقم : ۲۲۲)

حدیث پاک عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں پڑھیں جن میں کوئی بھول چوک نہ ہو تو اس کے سابقہ گناہ معاف فرما دیئے جاتے ہیں۔

(أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب كراهية الوسوسة وحديث النفس في الصلاة، ۲۳۸/۱ ، الرقم: ۹۰۵) (أحمد بن حنبل في المسند، ۴ / ۱۱۷)

(الطبراني في المعجم الكبير، ۲۴۹/۵ ، الرقم: ۵۲۴۲) (الحاكم في المستدرك، ۲۲۲/۱، الرقم: ۴۵۱) (عبد بن حميد في المسند، ۱۱۸/۱ ، الرقم: ۲۸۰)

شب براءت بیری کے پتوں سے غسل

بیری کے پتوں سے غسل اور سال بھر جادو سے حفاظت

بیری سے جادو کا علاج کرنا۔ اس کے متعلق حضرت عائشہ صدیقہ رضی للہ عنہا کی روایت موجود ہے۔ امام اللالکائی علیہ الرحمہ (ابلفظ فی ٤١٨) ذکر فرماتے ہیں

أنا محمد بن عثمان، قال: نا سعيد بن محمد الحناط، قال: نا إسحاق بن أبي إسرائيل، قال: سمعت سفيان يذكر عن سليمان بن أمية شيخ من ثقيف من ولد عروة بن مسعود دخل على عائشة سمع أمه وجدته، سمع امرأة تسأل عائشة: هَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَزُمَّ جَمَلِي؟ قَالَتْ: لَا، قَالَتْ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهَا تَعْنِي زَوْجَهَا، قَالَتْ: رُدُّوهَا عَلَيَّ، فَقَالَتْ: مُلْحَةٌ مُلْحَةٌ فِي النَّارِ، اغْسِلُوا عَلَى أَثَرِهَا بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ. (شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ ٢/١٩٧ دار الکتب العلمیہ)

سات پتے بیری کے لے کر پانی میں جوش دے کر اس سے غسل کرنا۔ اس کے متعلق حضرت وہب منبہ علیہ الرحمہ کا قول موجود ہے۔ علامہ ابن بطال (المتوفی ٤٤٩) علامہ قرطبیؒ (المتوفی ٦٧١) علامہ عینی (المتوفی ٨٥٥) حافظ ابن حجر العسقلانی (المتوفی ٨٥٢) علیہم الرحمہ نے اپنی اپنی شرح بخاری میں ذکر کیا ہے:

أن في كتب وهب بن منبه أن يأخذ سبع ورقات من سدر أخضر، فيدقه بين حجرين، ثم يضربه بالماء، ويقرأ آية الكرسي والقواقل، ثم يحسو منه ثلاث حسيات، *ثم يغتسل به، فإنه يذهب عنه كل ما به.

(شرح ابن بطال ٦/٤٤٦، عمدۃ القاری ٢١/٤٢٢، فتح الباری ١٣/٢١٨، تفسیر القرطبیؒ ١/٣٥ سورۃ البقرۃ ایت ١٠٢)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمہ (المتوفی ١٢٥٢) نے اس کو جادو کا علاج تجویز فرمایا ہے:

مطلب لفك المسحور والمربوط" نقل ط عن تبيين المحارم عن كتاب وهب بن منبه أنه مما ينفع للمسحور والمربوط أن يؤتى بسبع ورقات سدر خضر و تدق بين حجرين ثم تمزج بماء و يحسو منه و يغتسل بالباقي فإنه يزول بإذن الله تعالى. (رد المحتار ٥/١٢٩ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

خاص پندرہویں شعبان کو اس عمل کا ثبوت بزرگانِ دین سے ہیں؛ سیدی امام اہل سنت اور سرکار مفتی اعظم ہند علیہما الرحمہ کا اس پر عمل رہا ہے۔ (مجموعہ اعمال رضا جلد دوم ص 113)

شب براءت کی رات 7 پتے بیری (یعنی بیر کے درخت) کے پانی میں جوش دے کر (جب پانی نہانے کے قابل ہو جائے تو) غسل کرے ان شاء اللہ العزیز تمام سال جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا

(اسلامی زندگی، ص صفحہ 108 نعیمی کتب خانہ گجرات) (آقا کا مہینا، ص،20)

سال بھر جادو سے حفاظت

فیضان دعوت اسلامی گروپ واٹس ایپ نمبر all country 00923121616255 پاکستان 03121616255

نماز توسل کی فضیلت

نماز کے بعد نبی پاک ﷺ کے وسیلے سے دعا کرنا ہے کی فضیلت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ رضی الله عنه أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي. فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ. وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ. فَقَالَ: ادْعُهُ. فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوْئَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ. وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ وَقَالَ أَبُوْ عِيْسٰى: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے :ایک نابینا بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر خدمت ہوا اور عرض کی کہ آپ ﷺ اللہ تعالی سے دعا کریں کہ وہ مجھے آنکھ والا کردے۔ حضور ﷺ نے فرمایا:اگر تو چاہے تو میں تیرے لیے دعا کروں اور اگر تو چاہے تو صبر کرکہ وہ تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کی کہ دعا فرمائیں، حضور ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اچھا وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور یہ دعا کرو ﴿اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ﴾ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف محمد ﷺ کے وسیلہ سے توجہ کرتا ہوں جو نبی رحمت ﷺ ہیں ،یارسول اللہ ﷺ !میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت میں توجہ کرتا ہوں تو اسے پوری فرمادے۔ اے اللہ عزوجل!میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما

امام ابو عیسی ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور امام حاکم نے فرمایا یہ حدیث صحیح ہے

(إخرجه الترمذی فی السنن، کتاب الدعوات، باب ۱۱۹، ۵۶۹/۵، الرقم: ۳۵۷۸) (ابن ماجه فی السنن، کتاب إقامة الصلاة والسنة فیها، باب ما جاء فی صلاة الحاجة، ۴۴۱/۱، الرقم: ۱۳۸۵) (إحمد بن حنبل فی المسند، ۱۳۸/۴، الرقم: ۱۷۲۴۰ - ۱۷۲۴۲) (النسائی فی السنن الکبری، ۱۶۸/۶، الرقم: ۱۰۴۹۴ - ۱۰۴۹۵) (فی عمل الیوم واللیلة، ۴۱۷/۱، الرقم: ۶۵۸ - ۶۶۰) (ابن خزیمة فی الصحیح، ۲۲۵/۲، الرقم: ۱۲۱۹) (الحاکم فی المستدرک ۴۵۸/۱، ۷۰۰، ۷۰۷، الرقم: ۱۱۸۰ - ۱۹۰۹ - ۱۹۲۹) (الطبرانی فی المعجم الصغیر، ۳۰۶/۱، الرقم: ۵۰۸) (فی المعجم الکبیر، ۳۰/۹، الرقم: ۸۳۱۱) (البخاری فی التاریخ الکبیر، ۲۰۹/۶، الرقم: ۲۱۹۲) (عبد بن حمید فی المسند، ۱۴۷/۱، الرقم: ۳۷۹)

اس 📕 رسالے کو ثواب کی نیت سے اگے بھی شیئر کریں قرآن پاک میں ارشاد

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ :ترجمہ کنز الایمان اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ *📖(سورۃ،المائدہ،ایت، نمبر:۲)*

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: * وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ * ترجمہ کسی شخص کو نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے،

📚(مسلم فی الصحیح، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ الضحی ۴۹۸/۱ ، الرقم: ۷۲۰) 📓 (وابو داود فی السنن، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الضحی، ۲۶/۲ ، الرقم ۱۲۸۵) 📕 (احمد بن حنبل فی المسند، ۱۶۷/۵ ، الرقم: ۱۲۵۱۳)

مدنی چینل دیکھتے رہیئے

اللہ پاک مرشد عطار کو سلامت رکھے تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے جس نے بچے بچے کے دل میں اللہ عزوجل اور نبی کریم ﷺ کی محبت ڈال دی سنتوں پر عمل کرنا سکھایا

طالب دعا سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری